From: **Hadi Abedi** shhabedi@sbcglobal.net
Subject: Ziarat e Imam Hussain A.S. 2/4
Date: August 5, 2017 at 10:15 PM
To: Qamer Abedi shtwins786@yahoo.com

Salam
This is Part 2 of 4 (page 11 to 20)

لوگوں میں شامل ہونا نہیں چاہتے جو اس دنیا سے سفر کرتے وقت قابل اعتراض گناہ نہ رکھتے ہوں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ قیامت کے دن اس گروہ میں رہو جس سے رسول اللہ ﷺ مصافحہ کریں؟

عذاب قبر, قیامت اور دوزخ کی آگ دین کے عقیدہ کے اہم ارکان ہیں اور ان کا واقع ہونا یقینی ہے۔ اسی بنیاد پر مومن اس عذاب سے نجات لے لیے سخت کوشش میں لگا رہتا ہے۔ اس سے رہائی کا بہترین راستہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہے جو روایات سے سلامتی کی ضمانت اور قبر و قیامت کے عذاب سے امان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

امام صادق علیہ السلام سے ابن بصیر سے حدیث نقل کی ہے کہ فرمایا: جو چاہتا ہے کہ اس کی جگہ اور اسکا مسکن جنت ہو, اسے چاہیے کہ وہ مظلوم کی زیارت کو ترک نہ کرے۔

ابن بصیر نے سوال کیا: مظلوم کون ہے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: مظلوم حضرت حسین ابن علی علیہ السلام ہیں۔ جو کوئی شوق سے رسول اللہ ﷺ, فاطمہ زہرا سلام اللہ علیھا اور امیر المومنین علیہ السلام سے محبت کی بنا پر ان کی زیارت کو جائے, اللہ تعالی اسے جنت کے دسترخوان کا مہمان کریگا کہ رسول اللہ ﷺ, فاطمہ زہرا سلام اللہ علیھا اور امیر

المومنین علیہ السلام کے ساتھ دستر خوان پر کھائے جبکہ دوسرے لوگ اپنے اعمال کا حساب دینے میں مصروف ہوں گیں ۔

عبداللہ ابن زرارہ کا بیان ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: قیامت کے دن امام حسین علیہ السلام کے زائر کو دوسرے لوگوں پر فضیلت ہوگی ۔

میں نے سوال کیا: ان کو کیا فضیلت ملے گی؟

فرمایا: دوسروں سے ۴۰ سال قبل جنت میں داخل ہونگیں جبکہ دوسرے افراد حساب کے لیے کھڑے رہینگے ۔

حذیفہ بن منصور سے نقل ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو کوئی قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت قربت الی اللہ کی نیت اور اللہ کی خشنودی کے لیے کریگا, اللہ تعالی اسے جھنم کی آگ سے آزاد کر دیگا اور قیامت کے دن اپنی امان میں رکھے گا, اور اس نے جو حاجتیں مانگی ہیں انھیں عطا فرمائیگا۔

زید شحام سے نقل ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو کوئی قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جائے, اللہ تعالی اسے قیامت کی دن اپنی امان میں رکھے گا اور اسکے نامہ اعمال کو اسکے سیدھے ہاتھ میں دے گا۔ وہ امام حسین علیہ السلام کے پرچم کے نیچے قرار پائے گا یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جاے گا اور امام حسین علیہ السلام کے پہلو میں قرار پاے گا۔

روزعاشور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت

شیخ طوسی نے مصباح المتہجد میں باب زیارت امام حسین علیہ السلام , میں روز عاشورا کے تعلق سے محمد بن اسماعیل سے ابوجعفر امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد نقل کیا ہے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: جو کوئی عاشور کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے اور صبح تک گریہ کرتے ہوے قبر کے قریب رہے تو روزقیامت اللہ کی بارگاہ میں اس طرح جائے گا کہ اسے دوہزار حج و عمرہ اور دو ہزار مرتبہ جھاد کا ثواب عطا ہوگا۔حج وعمرہ اور جھاد جو رسول اللہ ﷺ اور آئمہ اطہار علیہم السلام کے ہمراہ انجام دئے گیے ہوں۔

علقمہ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کیا, میں آپ پر فدا ہوجاوں , جو شخص وطن سے دوری کے سبب عاشور کے دن امام کی قبر کی زیارت نہ کر سکے , مگر دور سے انجام دے تو اس کا اجر وثواب کیا ہے؟

امام نے فرمایا: اگر وہ عاشور کے دن صحرا میں چلا جائے یا گھر کی چھت کی بلندی سے اشارے سے سلام امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں ادا کرے , ان کے قاتلوں پر لعنت بھیجے اور اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے۔ یہ سب اعمال عاشور کے دن ظہر سے قبل انجام دے , پھر امام حسین علیہ السلام کے لیے گریہ و

ندبہ کرے, جو افراد گھر میں ہیں انھیں بھی اس کام کے لیے آمادہ کرے, وہ بھی گریہ کریں, اور عزاء کا اہتمام کریں, اس غم کا ایک دوسرے کو پرسہ دیں, تو میں اس بات کی ضمانت لیتا ہوں کہ انھیں بھی تمام ثواب جسکا ذکر ہوا ہے عطا ہو۔

علقمہ نے عرض کیا: کیا آپ ان کے لیے ثواب کے ضامن ہوں گے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: اگر ان تمام چیزوں پر عمل کرے جنکا حکم دیا گیا ہے تو میں ثواب کا ضامن ہوتا ہوں۔

علقمہ نے سوال کیا: کس طرح ایک دوسرے کو پرسہ دیں اور کیا کہیں؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: کہو اعظم اللہ اجورنا بمصابنا بالحسین علیہ السلام و جعلنا و ایاکم من الطالبین بثارہ مع ولیہ الامام المہدی من آل محمد صلوات اللہ علیھم۔ (ترجمہ: اللہ زیادہ کرے ہمارے اجر وثواب کو امام حسین علیہ السلام کی سوگواری میں اور ہمکو اور آپ کو قرار دے ان کے خون کے طلبگاروں میں اپنے ولی و امام مہدی آل محمد علیھم السلام کے ساتھ۔)

علقمہ بن محمد حضرمی کا بیان ہے کہ میں نے امام ابوجعفر حضرت محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا: دعاء سکھائیے جسے عاشور کے دن امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کے موقع پر قریب سے پڑھوں اور جب نزدیک سے ممکن نہ ہو تو اپنے وطن سے, گھر کی چھت پر سے اشارہ سے سلام کر کے پڑھ سکوں۔

حضرت علیہ السلام نے فرمایا: اے علقمہ عاشور کے دن ظہر سے قبل امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں اشارہ سے سلام کرنے کے بعد اس زیارت و دعاء کو (جسے بیان کرونگا) انجام دو اور اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرو تو جو تمام زیارت کرنے والے فرشتوں نے زیارت و دعاء پڑھی, تم نے بھی وہ زیارت و دعاء انجام دی۔

علقمہ سے نقل ہے کہ امام علیہ السلام نے فرمایا, اگر ممکن ہو تو ہر روز اس زیارت کو انجام دو۔ انشاءاللہ وہ تمام ثواب جسکا ذکر ہوا ہے تمہیں عطا ہوں گے۔

زیارت امیرالمومنین علیہ السلام کے بعد, قبر امیرالمومنین کے سرہانے کھڑے ہوکر زیارت امام حسین علیہ السلام کو پڑھنے کا حکم ہے۔

محمد بن خالد طیالیسی سے نقل ہیکہ صفوان بن مہران نے امام صادق علیہ السلام کو امیرالمومنین کی زیارت کے بعد, امیرالمومنین کے سر اقدس کے قریب کھڑے ہوکر, کربلامعلیٰ کی طرف اشارہ کرکے زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھتے ہوئے دیکھا, اسکے بعد دو رکعت نماز ادا کی اور امیرالمومنین کو وداع کیا۔

اس زیارت سید الشھداء کا اجر وثواب بہت زیادہ بیان کیا گیا ہے, اور انسان کی زندگی پر اس کا خاص معنوی اثر ہوتا ہے۔ ان میں بعض حسب ذیل ہیں:

حفظ عزت و اموال , اللہ کی قربت , پریشانی کا دور ہونا, حاجتوں کا انجام پانا, عمر میں اضافہ, رزق میں کشادگی, گناہوں کی بخشش, زیارت کے ایام عمر میں شمار نہیں کئے جاتے ہیں, بلاوں سے نجات, برکات ونیکیوں کی عطا, حج کے ثواب کا ملنا, قبر کے عذاب سے چھٹکارہ, جنت میں داخلہ۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ! اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ. [8]
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ. اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَا بْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ "الْعَالَمِينَ"[9]. اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وابنَ ثَارِهِ
وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ. اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَعَلَى الأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّت بِفِنَائِكَ.
عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيْعاً سَلاَمُ اللهِ أَبَداً مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ.

يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ! لَقَدْ عَظُمَتِ "الرَّزِيَّةُ. وَجَلَّتْ وعَظُمَتِ" [10]
اَلْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ "أَهْلِ الإِسْلاَمِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ
مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَاوَاتِ عَلَى جَمِيعِ" [11] أَهْلِ السَّمَاوَاتِ. فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً
أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ. وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُم
عَن مَقَامِكُم وَأَزَالَتْكُم عَن مَرَاتِبِكُم الَّتِي رَتَّبَكُم اللهُ فِيهَا. وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً
"قَتَلَتْكُمْ"[12]. وَلَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُم بِالتَّمْكِينِ مِن قِتَالِكُم.

"بَرِئْتُ إِلَى اللهِ وَإِلَيْكُم مِنْهُم وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ
وَأَوْلِيَائِهِمْ"[13]. يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ! إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. "وَلَعَنَ"[14] اللهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ. وَلَعَنَ اللهُ بَنِي أُمَيَّةَ
قَاطِبَةً. وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ. وَلَعَنَ اللهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ. وَلَعَنَ اللهُ
شِمْراً. وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ "وَتَنَقَّبَتْ" [15] لِقِتَالِكَ.

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ. فَأَسْأَلُ اللهَ الَّذِي أَكْرَمَ[16] مَقَامَكَ "وَأَكْرَمَنِي"[17] بِكَ "أَنْ يَرْزُقَنِي"[18] طَلَبَ ثَأرِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِن "أَهْلِ بَيْتِ"[19] مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ. اللَّهُم اجْعَلْنِي "عِنْدَكَ"[20] وَجِيهاً بِالحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ[21] فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ.

[22]يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ! إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وإِلَى أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وإِلَى الحَسَنِ وإِلَيكَ[23] بِمُوَالاَتِكَ "وبِالْبَرَاءَةِ"[24] [25]مِمَّن أَسَّسَ "أَسَاسَ ذَلِكَ"[26] وَبَنَىٰ عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ "وَجَرَىٰ فِي"[27] ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَىٰ أَشْيَاعِكُمْ. بَرِئْتُ إِلَى اللهِ وَإِلَيكُمْ مِنْهُمْ. وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوَالاَتِكُمْ وَمُوَالاَةِ وَلِيِّكُمْ. "وبِالْبَرَاءَةِ"[28] مِن أَعْدَائِكُمْ وَ[29]النَّاصِبِين لَكُمُ الْحَرْبَ. "وبِالْبَرَاءَةِ"[30] مِن أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ. إِنِّي سِلْمٌ لِمَن سَالَمَكُمْ، وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ، "وَوَلِيٌّ"[31] لِمنْ وَالاَكُمْ، وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ.

فَأَسْأَلُ اللهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُم وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُم أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُم فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، "وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ"[32]. وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِيَ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ، وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ "ثَارِي"[33] مَعَ إِمَامٍ، "هُدىً"[34] "ظَاهِرٍ"[35] ، نَاطِقٍ "بِالْحَقِّ مِنْكُمْ"[36].

وَاَسْأَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِىْ لَكُمْ عِنْدَهُ اَنْ يُعْطِيَنِىْ بِمُصَابِىْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا "يُعْطِىْ"[37] مُصَاباً "بِمُصِيبَتِهِ، مُصِيبَةً"[38]. [39] مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الإِسْلاَمِ وَفِىْ جَمِيعِ السَّماوَات "وَالأَرْضِ"[40].

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِي مَقَامِىْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَاىَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِىْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ[41].

اللَّهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ "تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ"[42] وَابْنُ آكِلَةِ الأَكْبَادِ، اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى "لِسَانِكَ وَ"[43] لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِىْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ.

اللَّهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعاوِيَةَ[44] وَيَزِيدَ بْنَ مُعاوِيَةَ. "عَلَيْهِم مِنْكَ"[45] اللَّعْنَةُ اَبَدَ الآبِدِيْنَ. "وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِم الْحُسَيْنَ صَلَوَات الله عَلَيْهِ"[46]. اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ "اللَّعْنَ"[47] "مِنْك وَالْعَذَابَ"[48].

اللَّهُمَّ اِنِّىْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا وَاَيَّامِ حَيَاتِىْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ، "وَاللَّعْنَةِ"[49] عَلَيْهِمْ، وَبِالْمُوَالاَةِ لِنَبِيِّكَ "وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلاَمُ"[50].

ثمَّ تقول مائة مرَّة

اللَّهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تابِعٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ اللَّهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِي "جَاهَدَتِ"[51] الْحُسَيْنَ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ "وَتَابَعَتْ"[52] عَلى قَتْلِهِ[53]. اللَّهُمَ الْعَنْهُمْ جَمِيعاً.

ثُمَّ قُل مائة مَرَّة

السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ! وَعَلَى الأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ "عَلَيْكَ"[54] مِنِّي سَلاَمُ اللهِ اَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ وَلاَ جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ "مِنِّي لِزِيَارَتِكُم"[55] السَّلاَمُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ"عَلَى اَوْلاَدِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى"[56] أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ[57].

اللَّهُمَّ خُصَّ "اَنْتَ"[58] اَوَّلَ ظَالِمٍ[59] بِاللَّعْنِ[60] "مِنِّي وَابْدَأْ بِهِ اَوَّلاً ثُمَّ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ"[61] اللَّهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ "خَامِساً"[62] وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ زِيَادٍ "وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْن سَعْدٍ وَشِمْراً وَآلَ اَبِى سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ"[63] وَآلَ مَرْوَانَ[64] اِلى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ثُمَّ تسجد سَجدَة تَقُول فيها

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ "لَكَ"[65] عَلَى مُصَابِهِمْ. اَلْحَمْدُ للهِ عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِى[66] اللَّهُمَّ ارْزُقْنِى شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ. وَثَبِّتْ لِىْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِين بَذَلُوا مُهَجَهُم دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ.